سوال

(254) عید کی تکبیرات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بروز عیدین وایام تشریق میں پڑھے جانے والے (تکبیر کے) مشہور الفاظ "اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد کیا یہ کسی صحیح حدیث روایت سے ۔

1) نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں؟

2) کسی صحابی سے ثابت ہیں؟

3) کسی تابعی سے ثابت ہیں ۔ ؟

4) محدثین عظام سے ثابت ہیں؟

ان کے ان مواقع پر پڑھنے کی شرعی حیثیت واضح فرمائیں ۔

نوٹ : القول المقبول لحافظ عبدالرووف (ص660تا666 میں) میں تفصیل ہے مگر سمجھ نہیں آرہی ۔ (محمد صدیق ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک حدیث میں آیا ہے کہ نبی ﷺ ایام عید کی تکبیروں میں درج ذیل کلمات تھے ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر ٗ لاالہ الا اللہ واللہ اکبر ٗ اللہ اکبر وللہ الحمد سنن دار قطنی (2/49ح1721)

اس روایت کی سند موضوع ہے ۔ عمرو بن شمر کذاب راوی ہے ۔ جابر الجعفی سخت ضعیف رافضی ہے ۔ نائلی بن نجیح ضعیف ہے دیکھئے کتب اسماء الرجال وغیرہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ تکبیرات عیدین میں درج ذیل الفاظ پڑھتے تھے : "اللہ اکبر کبیرا اللہ اکبر کبیرا اللہ اکبر واجل ٗ اللہ اکبر وللہ الحمد" (مصنف ابن ابی شیبہ 2/167ح5650)

اس کی سند صحیح ہے

سیدنا سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ یہ الفاظ پڑھتے تھے : اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر" (مصنف عبدالرزاق 11/294،295 ح 20581 والبیہقی 3/316 وسندہ حسن)

ابراہیم النخعی کہتے ہیں : "کانوا یکبرون یوم عرفۃ واحدھم مستقبل القبلۃ فی دبر الصلوۃ : اللہ اکبر اللہ اکبر' لاالہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر' وللہ الحمد" (مصنف ابن ابی شیبہ ج 2 ص 167 ح 5649 وسندہ صحیح)

درج بالا تکبیرات صحابہ وتابعین سے ثابت ہیں لہذا ایام عیدین میں انھیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اقتداء بالسلف کی روسی ثواب کی امید ہے ، مختصر یہ کہ آپ کی ذکر کردہ دعا پڑھنی تابعین سے ثابت ہے اور اس پر عمل صحیح ہے ، والحمدللہ (شہادت مئی 2004ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1 ۔ کتاب الدعاء ۔ صفحہ 480

محدث فتویٰ